CLAAS

Centre for Legal Aid Assistance & Settlement

31- Katcha Ferozepur Road, Mozang Chungi, Lahore, Pakistan. Tel: 92-42-37581720 Fax: 92-42-37591571
E-mail: joseph_francis2010@yahoo.com claas@brain.net.pk Website: www.claasfamily.com

M.A. Joseph Francis MBE
National Director

Most Rev. Dr. Andrew Francis
Bishop of Multan
Chairman of CLAAS Board

Mrs. Eiga Kenny
Chief Executive

﴿مشترکہ پریس کانفرنس﴾

پاکستان کرسچن نیشنل پارٹی (پی سی این پی) کے چیئر مین جوزف فرانسس، سنئیر وائس چیئر مین مارٹن جاوید مائیکل، ترجمان سیموئیل پیارا، انسانی حقوق کے ادارہ ''کلاس'' کی پروگرام آفیسر کیتھرین سپنا، پی سی این پی کے مرکزی رہنما ضیا کھوکھر مرکزی رہنما اقبال کھوکھر، صوبائی رہنماوکٹر بابر، کی گزشتہ دو ہفتوں سے مسیحیوں کی اکثریتی آبادی والے عراق کے شہر ''موصل ڈیم'' میں تکفیری جنگجواور دہشت گرد تنظیم ''داعش'' کی زمانہ قدیم سے نسل در نسل آباد محبّ وطن نہتے اور معصوم مسیحیوں پر انسانیت کو شرما دینے والے مظالم اور وحشیانہ درندگی کرتے ہوئے قتل وغارت گری کا بازار گرم کر کے اپنی حراست میں لے کر جبراً تبدیلی مذہب پر مجبور کرنے اور انکار کرنے پر بے شمار مردوں کو سولی پر لٹکا کر سر قلم کرنے اور بچوں کو نیزوں پر چڑھانے، عورتوں اور نوجوان بیٹیوں کو والدین کے سامنے برہنہ کر کے زبردستی زنا کر کے ان کو ذبح کرنے اور مسیحیوں کو گھر بار چھوڑ کر ہجرت کرنے پر مجبور کرنے کے خلاف مشترکہ پریس کانفرنس

مورخہ:18/اگست 2014ء   بروز: سوموار   بوقت :3:00 بجے سہ پہر   بمقام: لاہور پریس کلب

معزز صحافی بھائیو!

ہم آپ کی تشریف آوری کیلئے شکر گزار ہیں آج انتہائی کرب اور غم کی حالت میں آپ سے مخاطب ہیں اُمید کرتے ہیں کہ ہمارے جذبات واحساسات کو اپنے قلم والیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے دوسروں تک پہنچا ئیں گے آپ بخوبی جانتے ہیں کہ ہم نے وطن عزیز پاکستان ہی نہیں بلکہ دنیا کے کسی کونے میں بھی انسانوں کے حقوق کی پامالی اور اُن پر ہونے والے ظلم و بربریت اور درندگی کی بلا امتیاز مذہب وملت، فرقہ وگروہ، رنگ ونسل ہم نے ہمیشہ بھرپور مذمت کی ہے ہم نے گذشتہ مہینوں میں نہتے معصوم فلسطینیوں پر اسرائیل کی وحشیانہ بمباری اور جارحیت کی پریس کانفرنس بیانات اور مظاہروں کے ذریعے مذمت کی آپ کی وساطت سے ہر ایک کے علم میں لانا ضروری سمجھتے ہیں کہ فلسطینی صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ مسیحی بھی ہیں 1967ء میں جب اسرائیل نے ریاست فلسطین پر لشکر کشی کر کے قبضہ کر لیا تو فلسطینیوں کو در بدر ہونا پڑا اور فلسطین ریاست کے قیام کے لئے مزاحمتی تحریک کی قیادت مسیحی رہنما جارج حبش نے کی اور دینائے عالم میں ایک انوکھی تاریخ رقم کرنے والی پہلی مجاہدہ لیلیٰ خالد بھی مسیحی تھی جس نے بڑی جرات اور بہادری کے ساتھ اسرائیل کے جنگی طیاروں کو برباد کرنے کے علاوہ بے شمار نقصان پہنچایا۔ انسانی فطرت کا تقاضہ ہے کہ جس خطے وہ میں پیدا ہوتا ہے اُس دھرتی کا نمک خوار اور وفادار

ہوتا ہے مگر آج معاشرے میں مذہبی جنونیت کی وجہ سے باہمی بھائی چارے برداشت اور رواداری کا کلچر زوال پذیر ہوتا جا رہا ہے۔ گذشتہ دو ہفتوں سے دل ہلا دینے والی سفاکانہ اور وحشیانہ درندگی سے تڑپتی سسکتی، دم توڑتی ہوئی انسانیت کے مناظر پوری دنیا نے اخبارات، میڈیا اور انٹرنیٹ کے ذریعے دیکھے کہ شمالی عراق کے شہر ''موصل ڈیم'' میں دولت اسلامی عراق وشامات (داعش) نامی تکفیری جنگجو اور دہشتگرد تنظیم نے یلغار کرتے ہوئے مسیحیوں کو حراست میں لے کر جبراً تبدیلی مذہب کے لیے مجبور کیا اور جب مسیحیوں نے ایسا کرنے سے انکار کیا تو سزا کے طور پر مردوں کو سولی پر لٹکا کر سر قلم کر دیئے بچوں کو قتل کر کے نیزوں پر چڑھا دیا اور عورتوں اور بیٹیوں کو والدین کے سامنے برہنہ کر کے اُن کی عزتیں لوٹ کر ذبح کر دیا تکفیری جنگجو اور دہشتگردوں کی اِیسی سفاکانہ و ظالمانہ درندگی کی وجہ سے مسیحی ہجرت کر کے شہر خالی کرنے پر مجبور ہو گئے۔ افسوس صد افسوس! ایسے دل ہلا دینے والے ظلم و بربریت کے خلاف کسی حکومت، گروپ، انسانی حقوق کے علمبرداروں کی طرف سے نہ تو کوئی مذمت کی گئی اور نہ ہی کوئی عملی مظاہرہ سامنے آیا۔ بالخصوص مسلم مسیحی اتحاد کے داعی اور بین المذاہب ہم آہنگی کا پرچار کرنے والوں نے کیوں مجرمانہ خاموشی اختیار کر رکھی ہے عراق کے مظلوم مسیحی بزرگ، ماں، باپ، بٹیا، بیٹی، نوجوان اور بچے انسانی حقوق کے نام نہاد علمبرداروں سے سوال کرتے ہیں کہ کہاں کھو گئے ہو؟ خاموش ہو کر کیوں اپنے آپ اور دوسروں کو دھوکہ دیتے ہو؟ ہم تمام عالمی قوتوں سے اپیل کرتے ہیں کہ عراق کے مظلوم مسیحیوں کو جینے کا حق دے کر تحفظ دیا جائے۔ اور اقوام متحدہ اپنی امن فوج عراق کے شہر ''موصل ڈیم'' بھیج کر مسیحیوں کو فوری تحفظ فراہم کرے پاکستان کرسچن نیشنل پارٹی عراق کے معصوم مسیحیوں سے اظہار یکجہتی کے لئے مورخہ 21/ اگست بروز جمعرات بوقت 3 / بجے سہ پہر لاہور پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کرے گی۔ اور 24 / اگست بروز اتوار کو تمام گرجا گھروں میں خصوصی دعائیں کی جائیں گی۔ ☆☆☆